

سوال

مغفرت اور "عفو" یعنی معافی میں فرق

جواب

بھلا

علم کی ایک جماعت اس بات کی قائل ہے "عفو" یعنی معافی مغفرت سے زیادہ معنی خیر ہے، کیونکہ معافی کا معنی مٹانا ہے، جبکہ مغفرت کا معنی پردہ پوشی ہے۔

یہ کہ ابو جہر غزالی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اشد

نی" (140)

یہ" (87) میں لکھتے ہیں:

اشد

بجراہ علم کا یہ کہنا ہے کہ: مغفرت، معافی سے زیادہ معنی خیر ہے؛ کیونکہ اس میں پردہ پوشی بھی ہے اور سزا کا خاتمہ بھی اور ثواب کا حصول بھی، جبکہ عفو میں پردہ پوشی اور حصول ثواب شامل نہیں ہوتا۔

یہ کہ ابن جزیری رحمہ اللہ کہتے ہیں:

تا۔

جبکہ مغفرت عدم مواخذہ سمیت پردہ پوشی کو بھی شامل ہے۔

جبکہ رحمت میں ان دونوں کے معنی سمیت اضافی انعام و اکرام بھی شامل ہوتا ہے۔ "ختم شد

"التسلیل" (143/1)

یر (124/7) میں لکھتے ہیں:

اشد

امہ کنوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ہ۔

جبکہ عفو کا لفظ مذمت اور ملامت کے خاتمے کا مطالبہ کرتا ہے، تاہم اس میں ثواب کا حصول شامل نہیں ہوتا۔ "ختم شد

"الکلیات" (ص 666)

ن" (413-414) میں لکھتے ہیں:

"عفو اور غفران کے درمیان فرق یہ ہے کہ: لفظ غفران سزا کے خاتمے کا تقاضا کرتا ہے، اور سزا کا خاتمہ ثواب کے وجوبی حصول کو کہتے ہیں، اس لیے غفران کا حقدار ایسا مومن ہی ہوتا ہے جو ثواب کا مستحق بھی ہو، اسی لیے صرف اللہ تعالیٰ کے بارے میں استعمال کیا جاتا ہے، چنانچہ عربی زبان میں کہا جا۔
ن: {عنازیہ عن عمرو} لیکن جب معافی مل جائے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ثواب بھی ملے گا۔

معافی چونکہ قریب قریب ہیں، اور ایک دوسرے میں تداخل بھی پایا جاتا ہے، نیز انہیں اللہ تعالیٰ کی صفات میں ملتے جلتے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے تو عربی زبان میں یہ لفظ کہہ سکتے ہیں: "عنا اللہ عز و غفر لہ" یہ دونوں الفاظ ایک ہی مفہوم میں بول دئیے جاتے ہیں۔ توجہ کا: "عنا عنہ" تو اس کا مطلب یہ

ذوالاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ہو۔

چنانچہ عفو میں صرف عدم مواخذہ ہے، جبکہ مغفرت اللہ تعالیٰ کی طرف سے احسان، فضل اور سخاوت کا مظہر ہے۔ "ختم شد

"مجموع الفتاویٰ" (140/14)

مذکورہ بالا تفصیلات سے واضح ہوا کہ راجح موقف کے مطابق مغفرت میں عفو سے زیادہ معنی خیر ہے؛ کیونکہ مغفرت میں حق سے زیادہ ملتا ہے۔

تاکہ مغفرت کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ گناہ پر پردہ ڈال دیتا ہے لیکن وہ اعمال نامے میں باقی رہتا ہے، نیز عفو کا مطلب اعمال ناموں میں سے بھی گناہوں کو مٹا دینے کا مفہوم پایا جاتا ہے، اس موقف کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

واللہ اعلم